www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اردو کتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot

ساجدہ زیدی

urdukutabkhanapk.blogspot

کچھ یادیں، کچھ باتیں

عابدہ عبدالخالق

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ساجدہ زیدی

کچھ یادیں، کچھ باتیں

مرتب

عابدہ عبدالخالق

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب:	ساجدہ زبیری، کچھ یادیں کچھ باتیں
مرتب:	عابدہ عبدالخالق
اشاعت اوّل:	اکتوبر 2008ء
قیمت:	250 روپے
پبلشرز:	ایڈوائس میڈیا کلب، جیل روڈ، لاہور
کمپوزنگ:	شاہکار کمپوزرز، شمع پلازہ، لاہور
پرنٹر:	شرکت پرنٹنگ پریس، نسبت روڈ، لاہور
سرورق:	محمد فاروق بھٹی
آرٹ ایڈیٹرز:	سجاد سلیم ، یاسر مقصود

اس کتاب کا CD ROM Version علیحدہ سے دستیاب ہے، جسے کسی بھی کمپیوٹر سکرین پر پڑھا جا سکتا ہے۔

کتاب ملنے کا پتہ:

- ایڈوائس میڈیا کلب، LG-18 خلیج ٹاور، 38-A جیل روڈ، لاہور پاکستان
  فون: 92-42-7524443-53 موبائل: 92-322-4122775
- ماوراء پبلشرز، شاہراہ قائداعظم، لاہور
- ادارہ بتول، سید پلازہ فیروز پور روڈ، لاہور۔

(اس کتاب سے حاصل ہونے والی آمدن کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج، لاہور کے طلبہ وطالبات کی تنظیم ''فلاح'' زیرانتظام پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کو عطیہ کی جائے گی۔ یہ پراجیکٹ اسپیشل بچوں میں وہیل چیئرز کی فراہمی اور تقسیم کا فریضہ عرصہ دراز سے فی سبیل اللہ انجام دے رہا ہے)۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انتساب

ضیا حسن اور ڈاکٹر تنویر زبیری کے نام،
جن کی مسکراہٹ میں باجی کی مہک رَچی ہے،
جنہیں دیکھ کر میں جیتی ہوں۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فہرست

یادوں کا تاج محل	عابدہ عبدالخالق	6
ساجدہ انجم زبیری (سوانحی خاکہ)	--	8
ہماری راج دُلاری	مختار احمد، سعیدہ اختر	13
میری بہو میرا سرمایہ	سعیدہ بیگم	18
میری بیٹی ساجدہ	قاضی حسین احمد	23
امی، آپ صرف ایک بار مجھے گلے لگا لو	ضیا حسن	25
آبی کچھ پڑھیا کر	پروفیسر عابدہ عبدالخالق	34
قیامت کی راتیں	محمد رفیق	44
کوئی دل گھِندے بھئی دل	انجم محمود	50
چل اے مرے نفس مطمئن	ڈاکٹر تنویر زبیری	56
ساجدہ کا ہنی مون	--	63
ساجدہ کی Ph.D	--	66
ساجدہ کا سفرِ حج	--	71
ساجدہ اور ضیا	--	75
ساجدہ ...... میدانِ سیاست میں	--	79
یہ لوگ بھی غضب کے ہیں	سجاد حیدر	88
جوان کے دل کے قریب تھے	ملاقات: فرزانہ چیمہ	92
جوان کے دل کے قریب تھے	ملاقات: محمد فاروق بھٹی	100

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جو بیچتے تھے دوائے دل	سمیحہ راحیل قاضی	105
عید کے روز	سینیٹر کوثر فردوس	111
ساجدہ...... سراپا عمل	ڈاکٹر اُم کلثوم	118
مجھے تم سے محبت ہے	نورالعین حمیرہ	123
یادیں بسی ہیں دل میں	پروفیسر خدیجہ ترابی	130
سدا بہار	ڈاکٹر فوزیہ ناہید	135
ایک ستارہ چمکا اور ڈوب گیا	فرزانہ چیمہ	139
یہ کہاں کی دوستی ہے!!	صائمہ اسماء	147
ہونہار شاگرد ساجدہ زبیری	پروفیسر ڈاکٹر مغیث الدین شیخ	154
یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا	نوشابہ احسن	160
شعبۂ صحافت میں گزرے وہ دن	روبینہ انیس	168
یہ تیرے پُراسرار بندے	محمد فاروق بھٹی	170
حوصلے دل کے زیرِ آب آئے	عافیہ سرور	175
جنت کے ساتھی	ڈاکٹر لیاقت علی کوثر	182
دوست، بہن اور ساتھی	شمیم نواز	186
تابندہ عہد کی علامت	نجمہ یاسمین یوسف	189
ایک یاد ہے کہ دامن دل کا چھوڑتی نہیں	پروفیسر رفعت غزالہ اسماعیل	195
مرنے کا فن سیکھ لو	راشدہ شاہین	197
ایک شخص تھا جو شہر کو حیران کر گیا	آسیہ راشد	200
میری مدرس	سعدیہ طارق	203
ہم سب اللہ ہی کے لیے ہیں	فرحانہ احمد	204
ایسے کہاں ملیں گے محبت رسیدہ لوگ	ماریہ انور	208
دور رہ کر قریب ہو جتنے	نور جہاں پڈھیار	212

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آنکھوں کا نور	بیگم زہرہ وحید	215
جمعیت کے پیارے ساتھی	مزین سلیم	221
میری بیٹی	بیگم ناہید عثمان	224
دل کے بہت قریب تھی	رابعہ صادق	226
گلاب کا ایک پھول	بیگم مسعودہ افضل	230
زمین کا نمک، پہاڑی کے چراغ	پروفیسر محمد ایوب منیر	233
تسلیم و رضا کا پیکر	حافظ محمد ادریس	236
ملائیشیا میں......	ساجدہ زبیری	243
عزیزہ مجھے عزیز ہے	——	250
ایسی بستی سے تو ویرانہ بنایا ہوتا!	——	257
مسلم معاشرہ اور عورت کیلئے تفریح کے مواقع	——	261
سارے لمحے ترے نام	——	265
سفرنامہ ارض مصر	——	269
مرشد عام کے حضور	——	276
وقت کم ہے	——	283
غریب پرور	ملاقات: فرزانہ چیمہ	289
یہ مسیحائی	ملاقات: محمد فاروق بھٹی	290
سرپرستی کا انداز	——	293
ناران کے بازار میں	——	295
ذوق خدائی والے بندے	——	296
قرآن پاک کی پرستار	——	298
متفرقات، خطوط، سرکلرز	مرتب	300
کوئی دل گھندے بھی دل	عزیز شاہد	308

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

'یادوں کا تاج محل'

ہم سے عالم شباب میں بچھڑ جانے والی عزیز از جان بہن، ساجدہ زبیری پر ان کے اہل خانہ، عزیز واقارب، دوستوں اور تحریکی ساتھیوں نے متعدد مضامین تحریر کیے۔ ان میں سے ہر مضمون اپنی جگہ ایک جامع تحریر ہے۔ ایسا کیوں نہ ہوتا، کہ جس کا ذکر تھا وہ بھی بلاشبہ ایک غیر معمولی شخصیت تھی۔ یادوں کی اس لڑی میں مضامین کو پرونا، گویا یادوں کا ایک ''تاج محل'' تعمیر کرنے کے مترادف تھا۔

ساجدہ زبیری کی جیتی جاگتی' ہمہ پہلو' ہمہ صفت اور بندگیٔ رَبّ کے جذبوں سے سرشار زندگی ہم سب کے لیے امید کا پیغام اور ہوا کا تازہ جھونکا ثابت ہوگی۔

صرف زندگی گزار دینا کوئی فن یا کمال نہیں' مگر اس کو مقصدیت' لگن اور جذبۂ صادق کی بھٹی میں ڈال کر کندن بنا دینا اور کمالِ اوج تک پہنچا دینا ایک عظیم سعادت ہے۔ ساجدہ کی خوش بختی تھی کہ اسے یہ سعادت میسر آئی۔ جسے اس کتاب میں لکھنے والوں نے اپنے قلم کی گواہی سے معتبر بنا دیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اُن کی بہت سی خوبیوں کا ادراک ہمیں ان کے جانے کے بعد ہوا۔

ان موتیوں کی مالا کی صورت گری مجھ ناتواں پہ آن پڑی۔ اس کتاب کی اشاعت کا مقصد شخصیت پرستی کے کسی جذبے کی تسکین نہیں۔ نہ رخصت ہو جانے والی عزیزہ کو محض رسماً داد وتحسین کے ڈونگروں سے لاد دینا پیشِ نظر ہے۔ درحقیقت اس کاوش کا مقصد اپنے اردگرد

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کے ماحول میں کمزور ہوتے ہوئے خاندانی نظام اور معدوم ہوتی ہوئی اعلیٰ انسانی قدروں کو پھر سے تقویت دینا ہے۔ انسانیت کے گم گشتہ سچے جذبوں کو پھر سے پا لینے کی کوشش کرنا ہے۔

خود مضمون لکھنا اور لکھنے والوں کو اس کی ترغیب دینا آسان کام نہ تھا کہ قلم ایسے موضوع پر لکھنے سے اکثر انکاری ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کی ترتیب اور تزئین کا مشکل مرحلہ باجی فرزانہ چیمہ، تنویر بھائی، بھائی جان اعجاز احمد چوہدری، پروفیسر سلیم منصور خالد اور محمد فاروق بھٹی نے خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ مرتبین نے تدوین کے دوران میں یہ اہتمام کیا کہ اعتدال سے ہٹا ہوا کوئی پہلو راہ نہ پائے۔

یہ محض ایک سوانح عمری ہی نہیں، درحقیقت خوبصورت یادوں کا ایک حسین مرقع اور محبت بھرے جذبوں سے مالا مال زندگی کا ایک جیتا جاگتا نمونہ ہے۔ ساجدہ زبیری جو تھیں، جیسی تھیں، ویسی ہی سب کو نظر آئیں۔ ان کی ''یادوں اور باتوں'' سے نوجوان نسل جذبۂ تازہ لے کر گلستان چمن کو نکھارے۔ اگر اس خواہش کا کچھ حصہ بھی ممکن ہو پایا تو یہ کاوش صدقۂ جاریہ ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ

لاہور اکتوبر 2008ء

پروفیسر عابدہ عبدالخالق

(ایل ایل ایم)

kutabkhanapk.blog

ساجدہ زبیری بہت عرصہ میرے ہم رکاب رہیں۔ جماعتی ذمہ داریوں کے علاوہ بھی خیر اور نیکی کے کام جب بھی نگاہ ان کی طرف اٹھی۔ وہ مسکراتی ہوئیں باقیوں سے سبقت لے گئیں۔

زیست کا سفر تنہا نہیں، اجتماعیت میں کٹے۔ مایوسی کے گھپ اندھیروں میں روشنی کے کنول کھل جائیں۔ معاشرے میں دین حنیف کا چلن عام ہو جائے۔ یہی اس کی زندگی کا مطمع نظر رہا۔ خوبصورت یادوں سے عبارت اس کتاب کو پڑھنا اور دوسروں کو اس کی ترغیب دینا ساجدہ زبیری کا ہم سب پر قرض رہے گا۔

بیگم عائشہ منور (سابقہ رکن قومی اسمبلی)

ہماری اس ہانپتی کانپتی، ڈولتی ڈگمگاتی دنیا میں دو طرح کے لوگ آتے ہیں۔ ایک وہ جو دنیا کو جانوروں کی آنکھ سے دیکھتے ہیں، ہر پھول کو اور ہوا کے دوش پر لہرانے والی ہریالی کو چر جاتے ہیں۔ آبادی کو ویرانے میں اور تعمیر کو تخریب میں بدل دیتے ہیں۔

ایک دوسرے قبیلے کے لشکری آتے ہیں جو یہ دیکھتے ہیں کہ اس گلشن حیات میں کس کس چیز کی کمی ہے۔ جسے اگر پورا کر دیا جائے تو مخلوقِ خدا کو زندگی کرنے کے لیے بہت سے آسانیاں میسر آ سکتی ہیں۔ محترمہ ساجدہ زبیری یقیناً دوسرے قبیلے کی لشکری تھیں، انہوں نے اپنے گردوپیش سے جہالت کے اندھیروں کو دور کرنے کے لئے درسِ قرآن کو مشعلِ راہ بنایا۔ ان کے حلقہ درس میں، ان پاکیزہ محفلوں میں میری اہلیہ ڈاکٹر حاجرہ طارق عزیز بھی شامل ہوتیں اور واپسی پر محترمہ ساجدہ زبیری کی بے پناہ تعریف کرتیں۔ یہ عقدہ تو مجھ پر بہت بعد میں کھلا کہ وہ ڈاکٹر تنویر زبیری کی اہلیہ تھیں۔ ڈاکٹر تنویر زبیری کی من موہنی مسکراہٹ کا میں ہمیشہ سے قتیل رہا ہوں۔ ’ساجدہ زبیری کی باتیں، ان کی یادیں‘ ہمیشہ ہمارے آس پاس رہیں گی۔

یہ آپ ہم تو بوجھ ہیں زمین کا
زمین کا بوجھ اٹھانے والے کیا ہوئے

طارق عزیز (پاکستان ٹیلی ویژن، لاہور)

ukutabkhanapk.blogs

ساجدہ سے میری آخری ملاقات ''باغ'' آزاد کشمیر میں ہوئی جب ہم سب زلزلہ زدگان کی طبی امداد کے لئے سرگرداں تھے۔ میں نے اس سے بے ساختہ پوچھا: ''تم، خرابی صحت کے باوجود اتنا لمبا سفر طے کر کے یہاں پہنچی ہو''۔ اس نے کہا: ''میں تو لاہور سے آئی ہوں، مگر آپ تو ہزاروں میل کی مسافت طے کر کے یہاں پہنچی ہیں''۔ مسافت ہمارے دوران ایک سانجھا رشتہ تھا۔ ہم ایک ہی راہ کے مسافر تھے۔ کبھی لاہور۔ کبھی کوئٹہ۔ کبھی کوالالمپور۔ کبھی آزاد کشمیر۔ زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر ہم، چند لمحوں کے لیے ہی سہی، اکٹھے ہو جاتے، لگتا جیسے سدا کا ساتھ ہے اور پھر اپنی اپنی راہوں پر نکل پڑتے۔ مجھے یقین ہے کہ اختتام سفر پر ان شاء اللہ جنت میں مستقل ساتھ ہوگا۔

ساجدہ انسانوں کی جس نایاب اور ناپید ہوتی ہوئی نسل کی نمائندہ تھی اس کتاب کے ذریعے اگر وہ سوچ، عزم اور جذبہ عام ہو جائے تو اس سے فزوں تر اور کیا ہوگا۔

داتک ڈاکٹر جمیلہ محمود (ایف آر سی او جی)

چیئر پرسن، مرسی ملائیشیا۔ مبصر اقوام متحدہ برائے ریلیف

''یہ بڑے نصیب کی بات ہے...... اور ایسے نصیب بہت کم ہوتے ہیں کہ ایک شخص اگر راہی ملک عدم ہوتا ہے تو اس کے عزیز، دوست اور رشتے دار...... اس کے مذہبی اور سیاسی ساتھی اسے اتنی محبت سے یاد کرتے ہیں کہ ان کی یادداشتوں سے وہ شخص زندہ ہو جائے۔ موت سے کسی کو مفر نہیں، ہر نفس نے اس کا ذائقہ چکھنا ہے۔ بے شک ساجدہ زبیری نے یہ ذائقہ جواں عمری میں چکھ لیا، مگر ان پر رشک کیا جا رہا ہے کہ ان کے چاہنے والے ان کو یاد کرتے ہیں، ان کی باتیں کرتے ہیں اور یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔ میری بیگم میمونہ اگرچہ ان کی سیاسی اور مذہبی وابستگیوں سے کچھ اختلاف رکھتی تھیں لیکن وہ ہمیشہ ان کے حسن اخلاق کی تعریف کیا کرتیں''۔

مستنصر حسین تارڑ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ساجدہ زبیری رہ نوردِ شوق تھیں۔ انہوں نے زندگی کا سفر پلک جھپکتے ہی طے کر لیا۔ آنکھ کھولی، آگے بڑھیں، نگاہوں کا مرکز بنیں اور اوجھل ہو گئیں۔ وہ جو کہتے ہیں کہ وہ آیا، اس نے دیکھا اور فتح کر لیا۔ وہ ان کے معاملے میں بھی صادق آتا ہے۔ چالیس برس کے لگ بھگ اس جہانِ رنگ و بو میں گزارے لیکن اپنا رنگ اور اپنی مہک ہر اس مقام پر چھوڑ گئیں جہاں سے گزر ہوا۔ ان کی شخصیت میں امکانات کا ایک جہاں موجود تھا۔ وہ ایک بڑی قلم کار بن سکتی تھیں، خطابت کے میدان میں لوہا منوا سکتی تھیں، کوچۂ سیاست میں بہت نمایاں ہو سکتی تھیں، ان سے بہت سی توقعات وابستہ تھیں، لیکن ایک جان لیوا بیماری نے انہیں آن لیا......اور وہ شتابی سے اس سفر پر روانہ ہو گئیں، جس پر بالآخر ہم سب کو جانا ہے۔

ساجدہ، ڈاکٹر تنویر زبیری کی اہلیہ تھیں۔ دونوں کے آدرش ایک تھے، لگن ایک تھی، راستہ ایک تھا......اور منزل بھی ایک تھی۔ البتہ دائرہ کار الگ الگ تھا، لیکن منزل الگ نہیں تھی۔ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر بگٹٹ دوڑے جا رہے تھے کہ ساتھ چھوٹ گیا......"ساجدہ کی یادوں اور باتوں" کو کتاب کے کوزے میں بند کر دیا گیا ہے۔ بیٹی، بہن، بیوی، ماں، کارکن اور رہنما کے طور پر ان کے کردار کی تفصیلات کو محفوظ کر دیا گیا ہے۔

میری دعا ہے کہ ساجدہ زبیری کی روح اور جذبہ ہماری تمام خواتین میں سرایت کر جائے، وہ گھر کی چار دیواری میں سمٹ کر رہ جانے کی بجائے میدانِ عمل میں نکلیں اور عورتوں کے نام پر قائم کی جانے والی مغرب زدہ اجارہ داریوں کو مسمار کر دیں۔ دنیا کو بتا دیں کہ پاکستان عورت کی نمائندگی کا ان عورتوں کو کوئی حق حاصل نہیں ہے، جو "عورتیت" ہی سے محروم ہو چکی ہیں۔

مجیب الرحمٰن شامی

کون کہتا ہے کہ زندہ کتابیں اب ناپید ہیں۔ ساجدہ زبیری کی یہ باتیں اور یادیں، اگر جامد کو حرکت، خوابیدہ کو بیدار، غمزدہ کو مسرور، پژمردہ کو پرامید، اور فرد کو تحریک بنا دے تو شاید ساجدہ زبیری کے مشن کو تکمیل کا اذن مل جائے گا۔

ڈاکٹر تنویر زبیری اور ان کے اہل خانہ سے میرا دیرینہ اور گہرا قلبی تعلق ہے۔ اس کتاب میں رقم داستان کا میں بھی ایک جزو ہوں اور دورانِ مطالعہ بہت سے مرحلے دل کے تاروں کو چھیڑ دیتے ہیں۔ یہ محض ایک سوانح نہیں، اللہ کی ایک نیک بندی کی داستانِ جدوجہد ہے جو اپنے باراِلٰہ کو راضی کرنے کے لئے۔ کسی ستائش کی تمنا اور انعام کی طلب گاری کے بغیر خدا مست تھی۔ میری قوم کی سب بچیاں۔ ساجدہ بن جائیں۔ سرخرو ہو جائیں۔ میری تو بس اتنی تمنا ہے۔

حافظ سلمان بٹ (سابق رکن قومی اسمبلی)

Advoice
PUBLISHERS
LG-18, Khaleej Tower, 38-A, Jail Road, Lahore. Tel: 7524443
Cell: 0322-4122775 Email: advoicepublishers@yahoo.com